38400 - جب كوئي امام كے بعد نماز ادا كرے توكيا رات ميں دوبارہ وتر ادا كرسكتا ہے

سوال

ميں تراويح كے بارہ ميں سوال كرنا چاہتا ہوں كہ آيا اس كے آخر ميں دو ركعت ادا كريں گے يا وتر ؟
ميں نے سنا ہے كہ آخرى ميں وتر ادا كرنا واجب ہے ، توكيا اس كا معنى يہ ہے كہ جب ہم نے سونے سے قبل نماز ادا كرلى اوررات كو بيدار ہوكر دوبارہ پڑھنا چاہيں تو ہميں پھر دو دو ركعت كے بعد وتر ادا كرنا ہوں گے ؟ يا مجھے وتر مؤخر كركے رات كے آخرى حصہ ميں ادا كرنے چاہييں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب مسلمان رات كے شروع ميں نماز وتر ادا كرلے اوررات كے آخرى حصہ ميں دوبارہ نماز ادا كرنا چاہے تو وہ دو دو ركعت ادا كرے گا اور وتر كى دوبارہ ادائيگي نہيں كرے گا ـ

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم نے جو يہ حكم ديا ہے كہ رات كى آخرى نماز وتر ہونى چاہيے يہ حكم استحباب كےليے ہے نہ كہ وجوب كے ليے ـ آپ مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (37729) كے جواب كا مطالعہ كريں ـ

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى سے پوچھا گيا كہ :

جب ميں رات كے شروع ميں وتر ادا كرچكوں اوررات كے آخر ميں دوبارہ بيدار ہونے پر نماز كس طرح ادا كروں ؟

توشيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا :

جب آپ سونے سے قبل رات كے شروع ميں ہى وتر ادا كرچكيں اوراللہ تعالى نے آپ كو رات كے آخرى حصہ ميں بيدار ہونے كى توفيق بخشى تو پھر آپ جتنى ميسر ہوسكے دو دو ركعت كركے نماز ادا كريں اوروتر نہ پڑھيں كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(ايک رات ميں دو بار وتر نہيں) ـ

اوراس ليے بھى كہ عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا سے ثابت ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم وتر ادا كرنے كے بعد بيٹھ كر دو ركعت ادا كيا كرتے تھے ، اوراس ميں حكمت يہ ہے كہ لوگوں كے ليے وتر كےبعد نماز ادا كرنے كا جواز بيان كيا

جا سکے ۔ ا ھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز (11 / 311) ۔

واللہ اعلم .